کیا کیا نہ زمانے میں سنا، کیا نہیں دیکھا — اے مجرئی شبیرؑ سا آقا نہیں دیکھا
حُرؑ کہتا تھا، حضرت کی طرف دیکھ کے اکثر — جس شخص نے فردوس کا رستا نہیں دیکھا
جو دیکھتا اکبرؑ کے سراپا کو یہ کہتا — یہ حسن، یہ ترکیب، یہ نقشا نہیں دیکھا
کہتے تھے عدو بھائی پہ آنچ آنے نہ دی، واہ — عباسؑ سا شبیرؑ کا شیدا نہیں دیکھا
مسلمؑ کے پسر کہتے تھے، حیراں ہیں کدھر جائیں — جنگل کا تو ہم نے کبھی رستا نہیں دیکھا
کہتی تھی سکینہؑ، مجھے صورت تو دکھاؤ — میں نے کئی دن سے تمھیں بابا نہیں دیکھا

ق

کہتے تھے عدو دیکھ کے حضرت کے لبِ خشک — اس طرح کا صابر کوئی پیاسا نہیں دیکھا
چوبیس پہر گزرے ہیں، پایا نہیں پانی — پر آنکھ اُٹھا کر لبِ دریا نہیں دیکھا

ق

فرماتے تھے سجادؑ، کہ جو ہم پہ ہوا ظلم — دنیا میں کسی نے ستم ایسا نہیں دیکھا
سر ننگے انھیں دیکھتی ہے کوفہ کی خلقت — جن کا کبھی خورشید نے سایا نہیں دیکھا

ماں کہتی تھی اکبرؑ سے کہ مرنے کو نہ جاؤ — بیٹا! ابھی میں نے ترا سہرا نہیں دیکھا
پانی نہ ملا بیاہ میں، شربت کا تو کیا ذکر — قاسمؑ سا بھی بیکس، کوئی دولھا نہیں دیکھا
کہتی تھی سکینہؑ، مجھے مارا جو طمانچہ — ظالم نے مرے باپ کا منہ کیا نہیں دیکھا
عابدؑ نے کہا، تن سے نکلتی نہیں کیوں جان؟ — کیا دُکھ نہ سہے، کون سا صدمہ نہیں دیکھا
ماںؑ بہنوں کا غم، داغِ پدر، رنجِ اسیری — بیمار کا اب تک یہ مداوا نہیں دیکھا
ماں کہتی تھی دُولھا کی، دُلھن نے رُخِ قاسمؑ — اس طرح سے دیکھا ہے کہ گویا نہیں دیکھا

ق

عابدؑ سے یہ کہتا تھا سناں پر سرِ شبیرؑ — کیوں روتے ہو؟ کچھ میں نے تو صدمہ نہیں دیکھا
یہ جلوۂ معشوق سے ہوں محو کہ واللہ — جو ظلم و ستم دیکھا، وہ گویا نہیں دیکھا

شہ کہتے تھے اصغرؑ پہ ہُوا یہ ستمِ نو — یوں تیر سے مرتے کوئی بچّہ نہیں دیکھا

ق

کہتے تھے عدو شہؑ کے سوا لاکھ جواں سے — اک پیاسے کو لڑتے ہوئے تنہا نہیں دیکھا
یہ ضرب نہیں دیکھی، یہ جُرأت نہیں دیکھی — یہ دل نہیں دیکھا، یہ کلیجا نہیں دیکھا

ق

شہ لاشۂ اکبرؑ سے یہ کہتے تھے، لکھوں کیا — قاصد نے تو اکبرؑ تمھیں جیتا نہیں دیکھا
میں نے تو پڑھی، لکھی تھی جو اپنی مصیبت — افسوس کہ تم نے خطِ صغرا نہیں دیکھا

زنداں میں حرم کہتے تھے، دم گھٹ گئے لوگو! — ہم نے کسی گھر میں یہ اندھیرا نہیں دیکھا
کہتے تھے عدو، ہوگا نہ شبیرؑ سا صابر — سر کٹ گیا، پر جسم تڑپتا نہیں دیکھا

کیا روضۂ سرور پہ انیسؔ آنکھوں کو ملتے
افسوس مزارِ شہِ والا نہیں دیکھا